

33

آیت نمبر 224

آیات نمبر 224 تا 229 میں مسلمانوں کو اپنی قسم کے بارے میں محتاط رویہ رکھنے کی ہدایت اور طلاق رجعی اور خلع کے احکامات بیان کئے گئے ہیں

وَ لَا تَجْعَلُوا اللّٰهَ عُرْضَةً لِّاَيْمَانِكُمْ اَنْ تَبَرُّوْا وَ تَتَّقُوْا وَ تُصْلِحُوْا بَيْنَ النَّاسِ ؕ وَ اللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۲۴﴾ اللہ کے نام پر کھائی ہوئی قسموں کو بہانہ اور رکاوٹ نہ بناؤ نیکی کرنے، پرہیزگاری اختیار کرنے یا لوگوں میں صلح کرانے جیسے اچھے کاموں کے لئے، اور اللہ سب کچھ سنتا اور جانتا ہے لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْۤ اَيْمَانِكُمْ وَ لٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا كَسَبَتْ قُلُوْبُكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿۲۲۵﴾ اللہ تمہاری لغو قسموں پر تم سے مؤاخذہ نہیں فرمائے گا مگر ان قسموں کا ضرور مؤاخذہ فرمائے گا جو دل کی نیت کے ساتھ کھائی جائیں، اور اللہ بڑا بخشنے والا اور بردبار ہے اگلی آیات میں طلاق کے متعلق احکام بیان کئے گئے ہیں لِلَّذِيْنَ يُؤْلُوْنَ مِنْ نِّسَآئِهِمْ تَرَبُّصُ اَرْبَعَةِ اَشْهُرٍ ۚ فَاِنْ فَآءُوْ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۲۶﴾ اور جو لوگ اپنی بیویوں کے پاس نہ جانے کی قسم کھالیں ان کے لئے چار ماہ کی مہلت ہے پس اگر یہ لوگ اس مدت میں رجوع کرلیں تو بیشک اللہ بہت بخشنے والا اور ہر وقت رحم کرنے والا ہے وَ اِنْ عَزَمُوا الطَّلَاقَ فَاِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۲۷﴾ اور اگر انہوں نے طلاق دینے کا ارادہ ہی کرلیا ہو تو یہ انتہائی قدم اٹھانے سے پہلے یہ جان لو کہ بیشک اللہ سب کچھ سننے اور جاننے والا ہے وَ الْمُطَلَّقٰتُ يَتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ ثَلٰثَةَ قُرُوْٓءٍ ؕ اور جن عورتیں کو طلاق دی گئی ہو وہ اپنے آپ کو تین حیض تک روکے

رکھیں وَلَا يَحِلُّ لَهُنَّ اَنْ يَّكْتُمْنَ مَا خَلَقَ اللّٰهُ فِيْٓ اَرْحَامِهِنَّ اِنْ كُنَّ
يُؤْمِنَّ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ اگر وہ اللہ پر اور یوم آخرت پر ایمان رکھتی
ہیں تو ان کے لئے جائز نہیں کہ وہ اسے چھپائیں جو اللہ نے ان کے رحم میں پیدا فرمادیا
ہو وَ بُعُوْلَتُهُنَّ اَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ فِيْ ذٰلِكَ اِنْ اَرَادُوْٓا اِصْلَاحًا ؕ اور اس
مدت یعنی عدت کے اندر اگر ان کے شوہر رجوع کرنا چاہیں تو وہ انہیں اپنی زوجیت
میں واپس لینے کے حق دار ہیں بشرطیکہ وہ حسن سلوک کا ارادہ رکھتے ہوں وَ لَهُنَّ
مِثْلُ الَّذِيْ عَلَيْهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۪ وَ لِلرِّجَالِ عَلَيْهِنَّ دَرَجَةٌ ؕ وَ اللّٰهُ
عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۲۸﴾ اور عورتوں کے بھی مردوں پر اسی طرح حقوق ہیں جیسے دستور
کے مطابق مردوں کے عورتوں پر، البتہ مردوں کو عورتوں پر ایک گونہ فضیلت ہے،
اور یہ سمجھ لو کہ اللہ ہر چیز پر غالب اور بڑی حکمت والا ہے رکوع [۲۸] اَلطَّلَاقُ
مَرَّتٰنِ ۪ فَاِمْسَاكٌۢ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ تَسْرِيْحٌۢ بِاِحْسَانٍ ؕ طلاق رجعی صرف دو
بار تک ہے، پھر یا تو بیوی کو شائستہ طریقے سے گھر میں بسانا ہو گا یا بھلے طریقہ سے
چھوڑ دینا ہو گا وَ لَا يَحِلُّ لَكُمْ اَنْ تَاْخُذُوْا مِمَّآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ شَيْـًٔا اِلَّآ اَنْ
يَّخَافَآ اَلَّا يُقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ؕ فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا يُقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ۙ فَلَا
جُنَاحَ عَلَيْهِمَا فِيْمَا افْتَدَتْ بِهٖ ؕ اور تمہارے لئے جائز نہیں کہ جو چیزیں تم
انہیں دے چکے ہو طلاق کے وقت اس میں سے کچھ واپس لے لو، سوائے ایسی
صورت کہ دونوں کو یہ خوف ہو کہ اب دونوں اللہ کی حدود کو قائم نہ رکھ سکیں گے،

پھر اگر ایسی صورت ہو تو ان پر کوئی گناہ نہیں کہ بیوی خود شوہر کے دئے ہوئے مال میں سے کچھ واپس دے کر علیحدگی حاصل لے شریعت کی اصطلاح میں یہ خلع کہلاتا ہے

تِلۡكَ حُدُوۡدُ اللّٰهِ فَلَا تَعۡتَدُوۡهَا ۚ وَمَنۡ يَّتَعَدَّ حُدُوۡدَ اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوۡنَ ﴿۲۲۹﴾ یہ اللہ کی مقرر کردہ حدود ہیں، پس تم ان سے آگے نہ بڑھو اور جو لوگ اللہ کی حدود سے تجاوز کرتے ہیں سو وہی لوگ اپنے حق میں ظلم کرنے والے ہیں